

(۲)

نام کتاب : مولانا محمد حسن امر وہوی

مصنف : محمد اورنگزیب اعوان

ضخامت : 108 صفحات، قیمت : 300 روپے

ناشر : کتاب محل، دربار مارکیٹ لاہور

تین امر وہوی شخصیات ہیں، جن کے ناموں میں حد درجہ مشابہت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان تینوں کے حالات لکھنے میں بڑے بڑوں نے بڑی بڑی غلطیاں کھائی ہیں۔ ان تینوں کے نام یہ ہیں:

محمد احسن امر وہوی احمد حسن امر وہوی محمد حسن امر وہوی

مصنف کے مطابق مولوی محمد احسن امر وہوی تو قادیانی تھا جبکہ مولانا احمد حسن امر وہوی دارالعلوم دیوبند کے اولین فضلاء میں سے تھے۔ چونکہ مولانا محمد حسن امر وہوی کے حالات و خیالات قلم بند کرتے ہوئے کئی مشاہیر علماء نے ٹھوکر کھائی ہے اور ان کے بارے میں غلط باتیں لکھ دی ہیں، اس لیے مصنف نے مولانا محمد حسن امر وہوی کو بار بار ہندوستان کا ایک مظلوم عالم دین کہا ہے۔

مولانا محمد حسن امر وہوی کئی کتابوں کے مصنف تھے، جن میں دو جلدوں پر مشتمل تفسیر ”غایۃ البرہان“ ہے۔ مولانا تحقیقی مزاج رکھتے تھے۔ جدید اور قدیم عہد ناموں کا انہوں نے بالاستیعاب مطالعہ کیا تھا۔ تفسیر میں ان کے بعض تفردات صحیح ہیں اور بعض گمراہ کن۔ کہیں کہیں انہوں نے موجودہ بائبل کے مضامین کی بے جا وکالت اور تائید کی ہے اور راہ حق سے دور ہو گئے ہیں، حالانکہ وہ خود مانتے ہیں کہ بائبل میں تحریف کی گئی ہے۔ کتاب کی کمپوزنگ معیاری اور گٹ اپ خوبصورت ہے۔

(۳)

نام کتاب : سفر نامہ دہلی

مصنف : مولانا شفیق احمد سلیم ملکانوی

ضخامت : ۱۳۴ صفحات

ملنے کا پتا : ☆ القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد ضلع نوشہرہ، خیبر پختونخوا

شہر دہلی سینکڑوں سال تک برصغیر کے مسلمان بادشاہوں کا پایہ تخت رہا ہے۔ آج بھی یہ اسلامی تہذیب کا امین ہے، لیکن افسوس کہ ہندوؤں نے قدر ناشناسی کا ثبوت دیتے ہوئے اسلامی تہذیب کے شاہکاروں کے ساتھ ناروا سلوک اختیار کر رکھا ہے۔